شرح ألفاظ الأذان

اذان کے الفاظ کی تشریح

جمعیۃ خدمۃ المحتوی الإسلامی باللغات کی علمی کمیٹی

اذان کے الفاظ کی تشریح

جمعیۃ خدمۃ المحتوی الإسلامی باللغات کی علمی کمیٹی

اذان ایک ربانی نداء ہے جو مسلمان دن میں پانچ مرتبہ سنتا ہے، جو اسے اللہ کی عظمت یاد دلاتا اور اسے خیر وفلاح کی دعوت دیتا ہے۔ یہ انسان اور اس کے خالق کے درمیان ایک لمحۂ وصال ہے، جس میں وہ دنیا کے شور وغل سے کٹ کر اپنے رب سے مناجات کرتا ہے۔ اذان محض نماز کے وقت کا اعلان نہیں ہے، بلکہ یہ اطمینان، ایمان اور اللہ سے تعلق کی تجدید کی دعوت ہے۔ اذان میں بڑے بلند معانی پائے جاتے ہیں جو اللہ کی تعظیم سے شروع ہوتے ہیں اور نماز کی دعوت پر ختم ہوتے ہیں، جہاں مسلمان اپنا سکون پاتا ہے۔ ہر بار جب اذان دی جاتی ہے، دل میں یہ سرگوشی ہوتی ہے کہ حقیقی زندگی اللہ کے قریب ہونے سے شروع ہوتی ہے۔

:اذان کے کلمات

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے۔

لفظ جلالہ "اللہ" کے معنی معبود کے ہیں، اور یہ خالق وپالنہار جل جلالہ کا نام ہے، تمام الٰہی نام اس کے تابع اور اس کی صفات ہیں۔ اللہ وہ واحد ہے، جس نے نہ کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا، اور وہی آسمانوں اور زمین کا خالق ہے۔

"اللہ أکبر " کا مطلب یہ ہے کہ اللہ ہر چیز سے عظیم ہے، اور اس کی شان اور کمال کے لائق نہیں کہ اس کی طرف کوئی ایسی بات منسوب کی جائے جو اس کے جلال وکمال کے شایان شان نہ ہو۔

اللہ اکبر... یہ عبارت مسلمان کو یاد دلاتی ہے کہ اس زندگی میں کوئی چیز اسے اپنے خالق سے غافل نہ کرے، انسان کو اپنی زندگی اللہ کی مرضی اور شریعت کے مطابق گزارنی چاہیے، نہ کہ اپنی خواہشات اور شہوات کے مطابق، کیونکہ اللہ دنیا کی ہر چیز سے عظیم تر ہے۔

اللہ اکبر سن کر کاریگر اپنی کاریگری روک دے، کسان اپنی کھیتی باڑی روک دے، تاجر اپنی دکان بند کر دے، اور معلم اپنا درس روک دے؛ کیونکہ اللہ ہر کام

اور مشغلے سے بڑا ہے، عبادت کے لیے رک جانا اس بات کی دلیل ہے کہ مومن کے دل میں اللہ دنیا کی ہر چیز سے بڑا ہے۔ اللہ بڑا ہے ہر بلا اور مصیبت سے، زندگی کے ہر حال سے، جو اس پر ایمان رکھتا ہے وہ مشکلات کو چھوٹا سمجھتا ہے اور اس کا دل مطمئن ہوتا ہے کیونکہ وہ اللہ کے ساتھ ہے، اس کی قضا پر راضی اور اس کی حکمت وتدبیر پر اسے مکمل بھروسہ ہے۔

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔

یہ پہلی شہادت ہے، اور اس کا معنی یہ ہے کہ اللہ کے لئے اقرار کیا جائے کہ وہ ہر چیز کا خالق، رب، مالک اور مدبر ہے، اور یہ کہ صرف اسی کی عبادت کی جانی چاہیے، اس کے سوا کسی کی نہیں، اور یہ کہ اللہ واحد کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، اور وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، نہ اس کی کوئی اولاد ہے، نہ اس کا کوئی مثل ہے؛ لہذا عبادت اللہ کے سوا کسی اور کے لئے نہیں کی جائے گی اور نہ ہی اللہ کے سوا کسی کو پکارا جائے گا۔

یہ شہادت کائنات کی سب سے بڑی شہادت ہے، یہ تمام الہامی رسالتوں میں ایمان کی اصل بنیاد ہے۔ تمام

انبیاء علیہم السلام، جیسے نوح، ابراہیم، موسیٰ، عیسیٰ سے لے کر محمد ﷺ تک، اپنی قوموں کو اس بات کے اقرار، قبول اور ایمان کی دعوت دیتے رہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے۔ یہی وہ کلمہ ہے جس کے لیے اللہ نے مخلوق کو پیدا کیا، رسولوں کو بھیجا تاکہ اس کی تصدیق کریں، کتابیں نازل کیں تاکہ اس کی وضاحت کریں، جنت کو ان لوگوں کے لیے انعام بنایا جو خالص دل سے اس پر ایمان لائیں، اور اس پر یقین رکھتے ہوئے مرنے والوں پر آگ کو حرام کر دیا۔

یہی ایمان کی کنجی، نجات کا دروازہ، دین کی اصل اور توحید کی بنیاد ہے۔

اسی کلمہ کی خاطر لوگ اپنی قبروں سے اٹھائے جائیں گے اور قیامت کے دن ان کا حساب ہوگا؛ پس جو شخص اس پر زندگی بسر کرے اور اسی پر اپنی زندگی کا خاتمہ کرے تو وہ عظیم کامیابی حاصل کرے گا، اور جس نے اس کا انکار کیا اور اسے زبان سے ادا نہ کیا تو وہ ہمیشہ کے لیے جہنم میں رہنے کا مستحق ہوگا۔

أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ

میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

اس شہادت کا معنی یہ ہے کہ مسلمان یہ گواہی دے کہ اللہ نے محمد ﷺ کو آخری رسول اور لوگوں تک ان

کے رب کا پیغام پہنچانے والا بنا کر بھیجا، مسلمان کو یقین رکھنا چاہیے کہ اللہ کی عبادت اور اس کی رضا حاصل کرنے کا کوئی راستہ نہیں سوائے اس کے کہ رسول ﷺ کی رسالت کی گواہی دی جائے، ان کی پیروی اور اقتداء کی جائے، اللہ کی عبادت اسی شریعت کے مطابق کی جائے جو رسول محمد ﷺ نے پہنچائی ہے، اور ہر ایسی عبادت جس کے ذریعہ انسان قربت حاصل کرنے کی کوشش کرے لیکن وہ رسول ﷺ نے نہیں پہنچائی، تو وہ باطل عبادت ہے اور دنیا و آخرت میں اس کے کرنے والے کو کوئی فائدہ نہیں پہنچے گا، بلکہ اس کا حساب لیا جائے گا اور سزا دی جائے گی؛ کیونکہ اس نے اللہ کی عبادت رسول ﷺ کے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق نہیں کی۔

شہادت میں یہ شامل ہے کہ رسول ﷺ اللہ کے بندے اور رب العالمین کے رسول ہیں، یہ بھی شامل ہے کہ رسول اللہ ﷺ تمام رسولوں کے خاتم ہیں، اور آپ کے بعد کوئی نبی نہیں، یہ بھی شامل ہے کہ آپ کی لائی ہوئی تمام نشانیوں اور معجزات پر ایمان لایا جائے، جن میں سب سے بڑا معجزہ قرآن کریم ہے، جو آخری الہی پیغام ہے جو اب بھی اسی زبان میں موجود ہے جس میں نازل ہوا، اور ہر قسم کی زیادتی، کمی اور تبدیلی سے محفوظ ہے۔ یہ قرآن کریم اپنی بلاغت، احکام اور ہدایات میں بے مثال ہے، اللہ تعالیٰ نے انسانیت کو چیلنج کیا کہ

وہ اس جیسی ایک سورت ہی لے آئیں، لیکن وہ صدیوں سے آج تک اس میں ناکام اور عاجز ہیں۔

شہادت میں یہ شامل ہے کہ رسول ﷺ لوگوں کو توحید کی طرف واپس لانے کے لیے آئے، جیسے ان سے پہلے ابراہیم، موسیٰ اور عیسیٰ علیہم السلام نے کیا۔ وہ رب العالمین کے رسول ہیں، اسی راستے پر چلے جس کو تمام انبیاء نے اپنے رب کے پیغامات پہنچانے کے لیے اختیار کیا، لیکن آپ کے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔

حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ

آؤ نماز کی طرف۔

اے ایمان والو! اپنے رب کی عبادت کی طرف متوجہ ہو جاؤ، بے شک وہ بڑا بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے، وہ توبہ قبول کرتا ہے اور برائیوں کو معاف کر دیتا ہے۔

یہ کتنی بڑی عزت کی بات ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر اس جگہ جہاں مسلمان موجود ہوں، کسی انسان کو حکم دیتا ہے کہ وہ نداء لگائے اور انہیں دن میں پانچ مرتبہ بلائے کہ آؤ اور اپنے رب کی عبادت کی طرف متوجہ ہو جاؤ۔

یہ مومنوں کے لئے نداء اور یاد دہانی ہے کہ ان کے رب کی عبادت کا وقت آ پہنچا ہے، ان پر لازم ہے کہ

دنیاوی امور سے جو انہیں مشغول رکھتے ہیں، دستبردار ہو جائیں اور عبادت کی طرف متوجہ ہوں؛ جو تجارت یا زراعت ان کے ہاتھ میں ہے، اسے چھوڑ کر اللہ کی طرف رجوع کریں، یہ ایمان کی سچائی کا ثبوت ہے، اور یہ دنیا کی ہر متاع پر مقدم ہے۔

یہ ایک نداء ہے جو لوگوں کو نماز کی طرف بلاتی ہے، جو بندہ اور اس کے رب کے درمیان براہ راست رابطہ ہے، یہ ایک ایسی عبادت ہے جو طبقاتی فرق کو مٹا دیتی ہے اور لوگوں کو ان کے رب کے سامنے برابر کر دیتی ہے۔

حيَّ على الفلاح، حيَّ على الفلاح

آؤ کامیابی کی طرف

فلاح کا مطلب ہے دنیا وآخرت میں رضامندی، کامیابی وسلامتی' نجات' دائمی سعادت، اور صحیح راستے کی ہدایت۔

اس کے معانی میں اللہ کی رضا کا حصول، جنت کی کامیابی اور جہنم سے نجات شامل ہیں؛ کیونکہ جو ایمان لایا اور نماز کا پابند رہا' وہ کامیاب ہوگیا، اور جو کامیاب ہوگیا وہ نجات پا گیا اور جنت کی ابدی زندگی سے سرفراز ہوا۔

مؤذن ہر نماز کے وقت مؤمنوں کو یاد دلاتا ہے کہ آئیں امن وامان، دل کے سکون، روح کی پاکیزگی، اور دنیا وآخرت کی سعادت کی طرف۔

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ

اختتام تکبیر اور توحید کے ساتھ

اذان کا اختتام جملہ "الله أکبر" کے تکرار اور "لا إله إلا الله" کی تاکید کے ساتھ ہوتا ہے۔ یہ دونوں جملے پچھلے معانی کی تاکید ہیں، اور ان پر انسانی وجود کا مدار ہے۔ یہ حقیقت کئنات میں موجود سب سے حقیقت ہے، خواہ انسان اسے سمجھے یا نہ سمجھے، اسے اس کا علم ہو یا نہ ہو؛ بڑی حقیقتوں کو چند لوگوں کی جہالت کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ یہ حقیقت نہ کبھی بدلتی ہے اور نہ ہی تبدیل ہوسکتی ہے، چاہے زمانہ کتنا ہی کیوں نہ گزر جائے اور واقعات ایک کے بعد ایک آتے رہیں اور وہ حقیقت یہ ہے کہ الله ہر چیز سے بڑا ہے۔، الله ہی برحق معبود ہے، صرف وہی عبادت کے لائق ہے، اور اس کے سوا ہر کسی کی عبادت باطل ہے۔

یہ دراصل اس چیز کی تعظیم کی دعوت ہے جسے الله نے عظیم قرار دیا، اور الله کے لیے اس بات کی گواہی دینا ہے جس کی گواہی خود الله نے اپنی ذات کے لیے دی، اور جس کی گواہی رسولوں علیہم السلام اور مومنوں نے بھی دی۔

اختتام: اذان محض نماز کے لیے ندا نہیں ہے، بلکہ یہ فلاح، کامیابی اور کامرانی کی ندا ہے، یہ وہ پیغام ہے جو مساجد میں روزانہ پانچ مرتبہ گونجتا ہے، تاکہ دلوں کو بیدار کرے؛ اور ہمیں یاد دلائے کہ اللہ قریب ہے، اطمینان ممکن ہے، کامیابی کا راستہ نماز اور بندے اور اس کے خالق کے درمیان تعلق سے شروع ہوتا ہے۔

اس لیے مؤذن کے ساتھ آپ بھی یہ کلمات دہرائیں: اللهُ أَكْبَرُ، اللهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، توحید کی شہادت دہرائیں اور اس کی گواہی دیں جس کی گواہی اللہ نے اپنے لیے دی ہے، اور جس کے ساتھ اس کے تمام رسول مبعوث ہوئے، تاکہ آپ کامیاب اور موحد مسلمانوں میں شامل ہو جائیں۔

اپنے دل کو ایمان کے لئے کھول دیں اور کہیں: "أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا الله، وأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ الله"، آپ اللہ کی رحمت میں داخل ہو جائیں گے، دنیا میں سعادت اور آخرت میں نجات سے سرفراز ہوں گے اور قیامت کے دن مؤمنوں کی جماعت میں اٹھائے جائیں گے۔

فہرست

اذان کے الفاظ کی تشریح 2
اذان کے الفاظ کی تشریح 2
اذان کے کلمات: 3
اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ 3
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ 4
أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ................ 5
حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ 7
حيَّ على الفلاح، حيَّ على الفلاح 8
اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ 9

ur466v1.1 - 06/09/2026